وَلَوْ أَنَّنَا

پارہ 8

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

وَلَوْ
اور اگر

اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ
بے شک ہم | اتارتے ہم | طرف ان کے | فرشتے

وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى
اور کلام کرتے ان سے | مردے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
اور اکٹھا کر لاتے ہم | ان پر

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا
ہر | چیز کو | سامنے

مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا
نہ | تھے وہ | کہ وہ ایمان لے آتے

اِلَّآ
مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
یہ کہ | چاہتا | اللہ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ
اور لیکن | اکثر ان کے | وہ جہالت برتتے ہیں

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ

اور تاکہ مائل ہوں | طرف اس کے | دل

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

ان کے جو | نہیں وہ ایمان لاتے | آخرت پر

شیاطین

جنوں — انسانوں

تَعَوُّذ

وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور بے شک | اکثر لوگ | البتہ وہ گمراہ کرتے ہیں | اپنی خواہشات کے ذریعے | بغیر | علم کے

اپنی پسند ناپسند پر چلنا گمراہی کا سبب ہوتا ہے

ہدایت کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی پسند ناپسند کو دیکھنا لازم ہے

بعض اوقات خواہشات کی بنا پر کسی چیز سے محبت رکھنا ہدایت سے دوری کا سبب بن جاتا ہے.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ

وَلَا	تَأْكُلُوا	مِمَّا
اور نہ	تم کھاؤ	اس میں سے جو

لَمْ	يُذْكَرِ	اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ
نہیں	ذکر کیا گیا	نام	اللہ کا	اس پر

وَإِنَّهُ	لَفِسْقٌ
اور بے شک وہ	البتہ گناہ ہے

جانور حلال کرنے کے طریقے

- ذبح
- نحر

درست شرائط

- سارا خون نکل جائے
- ناخن یا ہڈی سے نہ ہو
- بسم اللہ و اللہ اکبر ← بسم اللہ پڑھنا
- حلق کے ساتھ شہہ رگ اور نرخرے کی رگیں کاٹنا

- ذبح کرنے والا عاقل و بالغ ہو
- مسلمان عورت اور اہلِ کتاب کا ذبیحہ جائز ہے
- کنویں میں گرنے یا بھاگنے کی صورت میں جسم کے ایسے حصے پر مارا جائے کہ سارا خون نکل آئے
- بسم اللہ پڑھنا بھول ہو جائے تو معاف ہے

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا
کیا بھلا جو — تھا — مردہ

فَأَحْيَيْنٰهُ
تو زندہ کیا ہم نے اسے

وَجَعَلْنَا لَهٗ
اور بنایا ہم نے — اس کے لیے

نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
ایک نور — وہ چلتا ہے — ساتھ اس کے — لوگوں میں

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ
اس کی طرح ہوسکتا ہے جو — اندھیروں میں ہے

لَيْسَ
نہیں ہے

بِخَارِجٍ مِّنْهَا
نکلنے والا — ان سے

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ
اسی طرح — مزین کردیا گیا ہے — کافروں کے لیے

مَا كَانُوْا
جو — ہیں وہ

يَعْمَلُوْنَ
وہ عمل کرتے

الظُّلُمٰتِ

- کفر، جہالت کے اندھیرے
- لاشعوری زندگی کے اندھیرے
- ناسمجھی کے اندھیرے

مَیْتًا

- مردہ
- لاعلم
- جاہل

لاعلم:
- رب سے
- رسولؐ سے
- دین سے
- آخرت سے

فَاَحْیَیْنٰهُ

- ایمان
- علم
- شعور
- دین کی سمجھ
- روشنی جس کے ساتھ لوگوں میں زندگی بسر کرتا ہے

مسلمان اپنے باطن اور اپنے ظاہر دونوں سے ہی پہچانا جاتا ہے
یعنی ایمان اس کے قلب کو روشنی بخشتا ہے اور پھر اس کا
عمل صالح اس کے ظاہر کو روشنی بخشتا ہے

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر

فَمَنْ — پس جسے
يُّرِدِ — چاہتا ہے

اللّٰهُ — اللہ
اَنْ — کہ
يَّهْدِيَهٗ — وہ ہدایت دے اسے

يَشْرَحْ — کھول دیتا ہے
صَدْرَهٗ — سینہ اس کا

لِلْاِسْلَامِ — اسلام کے لیے

شرح صدر کی علامات

- دار الخلود کی طرف رجوع → ہمیشگی کا گھر
- دار الغرور میں دل نہ لگنا → عارضی ٹھکانہ
- موت سے پہلے تیاری کر لینا

وَمَنْ — اور جسے
يُّرِدْ — وہ چاہتا ہے

اَنْ — کہ
يُّضِلَّهٗ — وہ گمراہ کر دے اسے

يَجْعَلْ — وہ کر دیتا ہے
صَدْرَهٗ — سینہ اس کا

ضَيِّقًا — تنگ
حَرَجًا — گھٹا ہوا

كَاَنَّمَا — گویا کہ
يَصَّعَّدُ — وہ چڑھتا ہے

فِي السَّمَآءِ — آسمان میں

كَذٰلِكَ — اسی طرح
يَجْعَلُ — ڈالتا ہے
اللّٰهُ — اللہ

الرِّجْسَ — نجاست کو
عَلَى الَّذِيْنَ — اوپر ان کے جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ — نہیں وہ ایمان لاتے

سینے میں گھٹن

- دین کی بات اچھی نہیں لگتی
- ہدایت کی طرف آنا جانا مشکل لگتا ہے
- خیر و بھلائی کی بات سننا بوجھل

قُلْ تَعَالَوْا
کہہ دیجیے آؤ
اَتْلُ مَا حَرَّمَ
میں پڑھ سناؤں جو حرام کیا
رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
تمہارے رب نے تم پر

اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
کہ نہ تم شریک ٹھہراؤ ساتھ اس کے کسی چیز کو

شرک کرنا

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
اور ساتھ والدین کے احسان کرنا

والدین کی نافرمانی کرنا

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ
اور نہ تم قتل کرو اپنی اولاد کو تنگ دستی (کے ڈر) سے
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ
ہم ہم رزق دیتے ہیں تمہیں اور انہیں بھی

اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل کرنا

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ
اور نہ تم قریب جاؤ بے حیائی کے کاموں کے
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
جو ظاہر ہوں ان میں سے اور جو چھپے ہوں

چھپے یا کھلے بے حیائی کے کام کرنا

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ
اور نہ تم قریب جاؤ مال یتیم کے

یتیم کا مال کھانا

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ
اور پورا کرو ناپ اور تول کو ساتھ انصاف کے

ناپ تول میں کمی کرنا

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا
اور جب بات کرو تم تو عدل کرو

بات میں عدل نہ کرنا

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا
اور عہد کو اللہ کے پورا کرو

اللہ کے ساتھ کیے عہد کو پورا نہ کرنا

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ
اور بے شک یہ راستہ ہے میرا سیدھا پس پیروی کرو اس کی
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
اور نہ تم پیروی کرو راستوں کی

سیدھے راستے سے ہٹ کر متفرق راستے کی پیروی کرنا

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
یہ وہ ہے اس نے تاکید کی ہے تمہیں جس کی
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ
تاکہ تم نصیحت پکڑو

فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ
پس وہ جدا کردیں گے تمہیں اس کے راستے سے

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
یہ ہے اس نے تاکید کی ہے تمہیں جس کی
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو

ثُمَّ
پھر
لَاٰتِيَنَّهُمۡ
البتہ میں ضرور آؤں گا ان کے پاس

شیطان کے راستے

مِّنۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ
ان کے سامنے سے
دنیا خوش نما دکھاتا ہے

وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ
اور ان کے پیچھے سے
آخرت بھلواتا ہے

وَعَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ
اور ان کے دائیں سے
- چھوٹی نیکی کو بڑی دکھانا
- نیکیوں کو حقیر دکھانا
- ریاکاری سے نیکیوں کو ضائع کرنا

وَعَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ
اور ان کے بائیں سے
برائیاں خوش نما دکھانا

نجات کے راستے
- دعا ↑
- سجدہ ↓

وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِيۡنَ
اور نہ تو پائے گا ان کی اکثریت کو شکر گزار

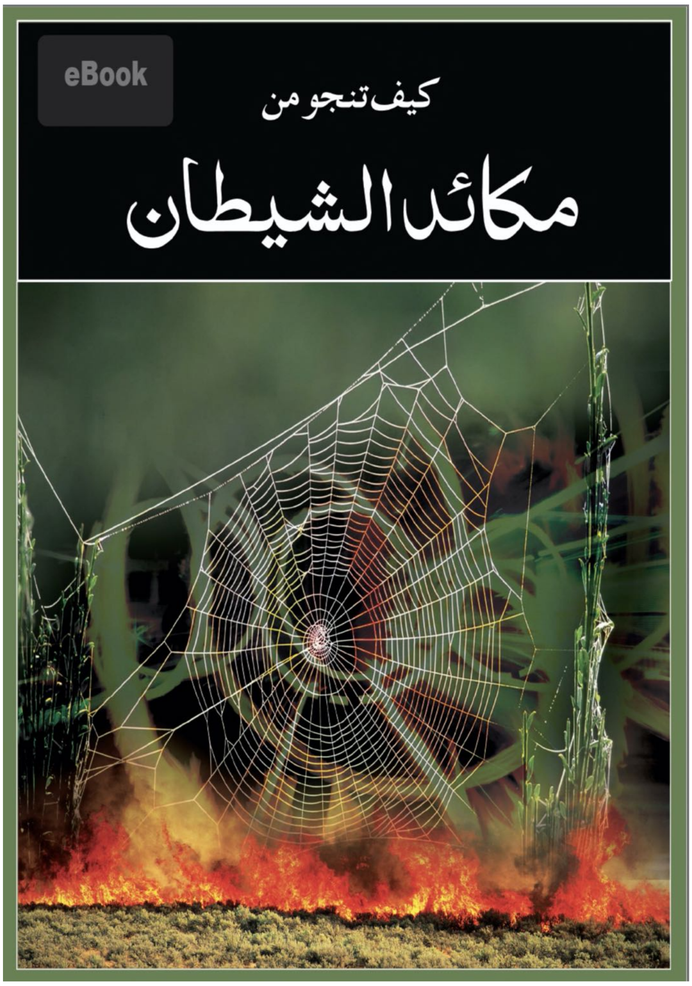

https://www.farhathashmi.com/tarbiyah-o-tazkiyah/makaaid-al-shaitan/

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

اے بنی آدم

خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اختیار کرو | زینت اپنی | ہر نماز کے وقت

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اور کھاؤ | اور پیو

وَلَا

اور نہ

تُسْرِفُوْا

تم اسراف کرو

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

بے شک وہ | نہیں وہ پسند کرتا | اسراف کرنے والوں کو

زینت

اچھے کپڑے | مسواک | خوشبو

کھانے میں اعتدال

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

طبِ انسانی کا نچوڑ

- قرآن پڑھ کر سنانے کا حکم دیا گیا ہے
- نجات کے راستے
  - دعا
  - سجدہ
- پریشانیوں کی اصل وجہ ناشکری ہے
- لباس اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے نشانی ہے
  - مہذب لباس پہنیں

- اعتدال سے کھانے والا بیمار نہیں پڑتا
  - سادہ غذا کھائیں
- داعی کی خصوصیات
  - خیر خواہی
  - علم
- اللہ کے ذمہ ناحق بات لگانا بدترین جرم ہے
- آخرت کا عقیدہ کمزور پڑنے سے انسان دنیا کی طرف مائل ہونے لگتا ہے

- اسراف یہ ہے کہ ایسی جگہ خرچ کیا جائے جس سے اللہ ناراض ہو
- حلال و حرام کا علم حاصل کرنا ضروری ہے
- عملی زندگی میں آدمؑ کی پیروی کریں غلطی کی معافی مانگیں
- نیکیوں کے منصوبے/تمنا ارادے، خواہش کرتے رہیں
  - توفیق بھی مل جائے گی

اللہ کی رحمت

نیکی

- ارادہ: 1 نیکی لکھ دی جاتی ہے
- عمل میں لے آئے: 10 یا اس سے زیادہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں

برائی

- ارادہ: کوئی برائی نہیں لکھی جاتی
- عمل: 1 برائی
  - توبہ کی: برائی مٹا دی جاتی ہے
- عمل میں نہ لائے: 1 نیکی

پارہ 8 کے اہم نکات

1. اکثریت کی پیروی کرنے کی بجائے قرآن وسنت کی پیروی کرنی چاہیئے تا کہ نجات حاصل ہو۔
2. بغیر علم کے لوگوں کو کچھ بتانا بہت بڑا جرم ہے کیونکہ اس سے انسان دوسروں کو mislead کرتا ہے اور ان کے غلط کام کی ذمہ داری بھی انسان پر آجاتی ہے۔
3. جہالت ہدایت کے راستے میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔
4. جانوروں کو لباس کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن ہمیں خود اپنا لباس اختیار کرنے کی ضرورت ہے خاص کر عبادت کے وقت لباس کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔
5. رمضان میں راتوں کو جاگیں گے لیکن اگر لباس کی شرائط ہی پورا نہیں کر رہے تو وہ صرف تھکنا ہے اس کا فائدہ کچھ نہیں ہو گا۔
6. مسلمان خاتون کا نماز میں لباس ہم سب کو پتہ ہونا چاہیے تا کہ نہ ہمارے بال نظر آئیں، نہ گردن نظر آئے، نہ کان نظر آئے نہ وہ See Through ہو، نہ بازو نظر آئیں۔ تنگ شلواریں جس سے ٹخنے ننگے ہو جاتے ہیں رکوع میں ٹخنے اور پنڈلیاں ننگی ہونے لگتی ہیں اس سے نماز نہیں ہوتی اس لیے ضروری ہے کہ نماز میں اپنی زینت اختیار کریں۔
7. عورت کی عبادت کی جگہ اس کے گھر کا مصلّٰی بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اس وقت مناسب، مہذب لباس پہن کر اللہ سبحانہ وتعالی کے حضور حاضر ہونا چاہیے۔ کیونکہ دنیا میں آپ دیکھیے کسی خاص اہم موقع پر جاتے ہیں تو اپنے ڈریس کا بہت خیال رکھتے ہیں۔
8. نماز کا ایک فارمل ڈریس ہے عام طور پر بھی مسلمان عورت اپنے ستر کو ڈھانک کر رکھتی ہے وہ دوسروں کے لیے نظارہ دعوت نہیں ہوتی۔
9. حلال اور حرام کے متعلق مکمل اور صحیح علم ہونا بہت ضروری ہے تا کہ انسان حرام سے بچ سکیں۔
10. فرقہ واریت سے بچنا چاہیے۔
11. افضل عمل پانی پلانا ہے۔
12. قرآن ایک بابرکت اور ہدایت دینے والی کتاب ہے جس سے ہر طرح کی برکتیں آتی ہیں۔
13. اپنے اچھے خاتمے کے لیے بہت دعا کرنی چاہیے کیونکہ شیطان نے یہ ٹھان رکھی ہے کہ وہ آخری دم تک انسان کو بھکائے گا۔
14. دین کی دعوت دینے والے کے اندر دو خصوصیات بہت ضروری ہیں۔
15. لوگوں کی محبت، خیر خواہی اور انکا بھلا چاہنا ہو، اپنے مطلب سے انکو وعظ نہ کرے اور علم کے ساتھ دوسروں کی رہنمائی کرے۔
16. عملی زندگی میں آدمؑ کے طریقہ کو فالو کرنا ہے کہ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو فورا معافی مانگ لیں نہ کہ شیطان کی طرح اپنی غلطی پر اکڑنا۔
17. نیکیوں کے منصوبہ، ارادے، خواہش کرتے رہنا چاہیے کہ اللہ تعالی مجھ سے یہ کام بھی کروالے اور وہ کام بھی کروالے، دل دل میں ایسی بات کیا کریں کیونکہ ان نیک خیالات پر بھی نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ جب شوق ہو گا تو اللہ تعالی کی طرف سے توفیق بھی ہو جائے گی۔

شهر القرآن والاحسان

پارہ 8 ولو اننا نزّلنا

حجت باز: جو دین کی بات نہیں ماننا چاہتا وہ فرشتے اترتے دیکھ کر یا مُردوں کو بولتا سن کر بھی نہیں مانتا۔ **اکثریت کا معاملہ:** اکثریت کی پیروی کے بجائے حق کی پیروی میں نجات ہے۔ اکثریت تو بھٹکانے والی ہے۔

خواہش کی پیروی: علم کے بغیر اپنی خواہش کی وجہ سے لوگوں کو بھٹکانا۔ میرا خیال ہے، میری خواہش ہے وغیرہ **ظاہری و باطنی گناہ:** ہر طرح کے گناہ سے بچنا۔ گناہ وہ ہے جس سے نہ نفس کو سکون ملے، نہ دل کو اطمینان۔

زندہ و مردہ: حق کی روشنی پا لینے والے اور حق سے دور اندھیرے میں بھٹکنے والے زندہ و مردہ جیسے ہیں۔ **شرح صدر:** جس کو ہدایت کی توفیق مل جائے اس کا سینہ کھل جاتا ہے، عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

سلامتی کا گھر: جنت جو حق قبول کرنے اور اچھے عمل کرنے کا اجر ہے۔ **درجات کا تعین:** عمل کے مطابق ہوگا۔ اللہ ہر ایک کا عمل جانتا ہے۔ قیامت کے دن پتہ چلے گا کون عمل میں آگے رہا۔

حرام کردہ اعمال: شرک، والدین سے بدسلوکی، قتل اولاد، چھپی کھلی بے حیائی، قتل جان، یتیم کا مال ناحق کھانا، ناپ تول میں کمی، عدل سے پھرنا، عہد شکنی

ایمان و عمل: لازم و ملزوم، ایمان لا کر عمل کرنا ضروری کیونکہ عمل، ایمان میں داخل ہے۔ **فرقہ پرستی:** جو دین میں اختلاف کرتے ہوئے فرقہ پرستی پر ابھاریں اور گروہوں میں بٹ جائیں ان کا نبی ﷺ سے تعلق نہیں۔

نیکی و برائی کا بدلہ: اللہ کے ہاں ایک نیکی کا اجر دس گنا جبکہ ایک برائی کا بدلہ اسی کے مطابق ہے۔ **صراط مستقیم:** دین قیم ہے جو ابراہیمؑ کا طریقہ رہا، شرک سے پاک، اللہ کی طرف یکسو۔

جینا مرنا اللہ کے لیے: عبادات و معاملات صرف اللہ کے لیے، کوئی شرک نہیں، مکمل فرمانبرداری، سب سے پہلے اطاعت کے لیے بڑھنا۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

نزول کتاب: دعوۃ و تبلیغ کے لیے تاکہ اللہ کے علاوہ دیگر اولیاء کی پیروی سے باز آیا جائے۔ **وزن:** اعمال کے درجے میزان میں متعین ہوں گے، بھاری پلڑے والے کامیاب جبکہ دوسرے خسارے میں ہوں گے۔

شیطان کا انکار: تکبر کی وجہ سے آدم کو سجدہ نہ کر سکا تو اللہ کی رحمت سے دور کر دیا گیا۔ **شیطان کا چیلنج:** بنی آدم کو سیدھی راہ سے بھٹکانا خواہ اس کے آگے پیچھے، دائیں بائیں کہیں سے آ کر نیکی کے ہر کام میں رکاوٹ ڈالے۔

شیطان کا وسوسہ: وسوسے ڈال ڈال کر آدم کو بہکا دیا اور برہنہ کروا دیا۔ اولاد آدم کو اس وسوسے کی زد میں آنے سے خود کو بچانا ہے۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ.

لباس: زینت اور ستر پوشی کا ذریعہ، جس مقصد کے لیے اللہ نے بنانے اور پہننے کا حکم دیا اس کو پورا کرنا ہے۔ **اسراف سے بچاؤ:** کھاؤ، پیو، پہنو مگر اسراف نہیں کرنا کہ یہ اللہ کو پسند نہیں۔

فواحش: بے حیائی کے کھلے اور چھپے سب کام حرام ہیں خواہ فحش کلام ہو یا فحش حرکات **جنت محال:** اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے اور تکبر کرنے والے کے لیے جنت میں داخلہ محال ہے، اس کا اوڑھنا بچھونا جہنم ہوگی۔

غل: جنت کی خوبصورتی یہ ہے کہ اہل جنت کے دلوں سے کینہ کدورت نکال کر جنت میں بھیجا جائے گا۔ **اصحاب الاعراف:** فیصلے کے منتظر وہ لوگ جن کے نیک و بد اعمال برابر ہوں گے الانتظار اشد من الموت

دعا کے آداب: انکساری و خاموشی، خوف و امید کے ساتھ رب کو پکارنا اور دعا میں زیادتی سے بچنا۔ **انبیاء:** نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، لوطؑ اور شعیبؑ سب نے ایک اللہ کی عبادت اور برے کام چھوڑ دینے کی طرف دعوت دی۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

آئیے نیک اعمال کر کے جنت کے حصول کی کوشش کریں۔